رفع حاجت کے مستحبات اور مکروہات

<"xml encoding="UTF-8?>

رفع حاجت کے مستحبات اور مکروہات

مسئلہ 89: ہر شخص کے لیے مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت ایسی جگہ بیٹھے جہاں مکمل طور پر اسے کوئی نہ دیکھے اور بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پیر اندر رکھے اور نکلتے وقت پہلےدایاں پیر باہر رکھے اور اسی طرح مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت سر کو ڈھانپے اور بدن کا بوجھ بائیں پیر پر ڈالے۔

مسئلہ 90: رفع حاجت کےوقت سورج اور چاند کی طرف منھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے لیکن اگر اپنی شرم گاہ کو کسی چیز سے ڈھانپ لے تو مکروہ نہیں ہے، اور رفع حاجت کے وقت سڑک اور گلی اور گھر کے دروازے اور وہ درخت جو پھل دیتا ہے اس کے نیچے بیٹھنا مکروہ ہے، بلکہ کبھی اس طرح کی جگہوں میں رفع حاجت کرنا حرام عنوان کے تحت داخل ہونے کی وجہ سے حرام ہو جائےگا۔

مسئلہ 91: رفع حاجت کے وقت کھانا پینا اور دیر تک بیٹھنا اور داہنے ہاتھ سے دھونا اور بات کرنا بھی مکروہ ہے لیکن اگر مجبورہو یا ذکرِ خدا کرے تو حرج نہیں ہے۔

مسئلہ 92: کھڑے ہوکر پیشاب کرنا اور سخت زمین پر پیشاب کرنا جس سے چھینٹے پڑیں مکروہ ہے اسی طرح جانوروں کے بلوں میں اور پانی میں بالخصوص ٹھہرے ہوئے پانی میں اور ہوا کے رخ پر پیشاب کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ 93: پیشاب اور پاخانہ روکنا مکروہ ہے اور اگر بدن کے لیے مکمل طور پر مضر ہو تو حرام ہے۔

مسئلہ 94: انسان کے لیے مستحب ہے کہ نماز سے پہلے سونے سے پہلے ہم بستری کرنے سے پہلے اور منی کے نکلنے کے بعد پیشاب کرے۔